صوبائی زیرِ اختیار قبائلی علاقہ جات قوانین کا اطلاق (دوسری اصلاحات) ۱۹۷۴ء

خیبر پختونخوا ضابطہ نمبر II ۱۹۷۴ء

فہرست

تمہید قانون۔

دفعات

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. مخصوص قوانین کی چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے محفوظ علاقہ جات میں نفاذ۔

۴. ٹیکسز کی ادائیگی کی تاریخ وغیرہ۔

۵. پاورز کو استعمال کرنے کا اختیار وغیرہ۔

۶. تشخیص، جمع اور ٹیکسز کی رکوری وغیرہ۔

۷. مخصوص قوانین پر عمل درآمد رُکنا۔

شیڈول

صوبائی زیرِ اختیار قبائلی علاقہ جات قوانین کا اطلاق (دوسری اصلاحات) ۱۹۷۴ء

خیبر پختونخوا ضابطہ نمبر II ۱۹۷۴ء

[۲۰ مئی، ۱۹۷۴ء]

ایک

ریگولیشن / ضابطہ / قانون

مخصوص قوانین کو صوبائی زیرِ انتظام چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ پنائی علاقہ جات میں لاگو کرنے کیلئے۔

تمہید قانون

جہاں تک مناسب ہے مخصوص قوانین / ضوابط صوبائی انتظامی قبائلی علاقہ جات چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے علاقوں تک لاگو کیے جاسکتے ہیں۔

اور جیسا کہ کلاز ۴ آرٹیکل ۲۴۷ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کہتا ہے کہ صوبہ کا گورنر صدر کی پیشگی اجازت کے بعد، صوبائی اسمبلی کے کسی معاملے کے قانون سازی صوبائی اسمبلی کے حوالے سے صوبائی انتظامی علاقائی علاقے یا اس کے کسی حصہ کیلئے ضابطہ بنا سکتا ہے۔

اب اسلئے ان طے شدہ اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے خیبر پختونخوا کا گورنر صدر کی اجازت سے مندرجہ ذیل ضابطہ بناتا ہے۔

مختصر عنوان، وسعت اور آغاز

۱۔ (۱) یہ ریگولیشن / قانون / ضابطہ صوبائی انتظامی قبائلی علاقائی قانون / ضابطہ ۱۹۷۴ء کہلایا جاتا ہے۔

(۲) اس قانون کا اطلاق صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے محفوظ پنائی جات پر ہوتا ہے۔

(۳) یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

تعریفات

۲۔ تاوقتیکہ کوئی چیز نفس مضمون یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو، اس ضابطے میں،۔

(اَ) "گورنمنٹ" سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت ہے؛ اور

(ب) "شیڈول" سے مراد اس ضابطہ کا شیڈول ہے۔

مخصوص قوانین کا چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے محفوظ پنائی علاقہ جات

۳۔ مخصوص قوانین جو شیڈول کے کالم ۲ میں صوبہ خیبر پختونخوا میں اس ضابطے کے نافذ العمل ہونے کے فوراً بعد ترمیم اور استثنیٰ اگر کوئی ہو تو اس کو مدنظر رکھتے ہوئے جو کہ کالم ۳ میں درج ہیں، تمام رولز سفارشات اور احکامات جو بھی بنائے یا جاری کئے جائیں گے، صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے پنائی علاقہ جات پر ان کا اطلاق ہو گا۔

محصولات کی وصولی کا نقطہ آغاز وغیرہ

۴۔ تمام محصولات، اُجرت، فرائض، چُونگی یا واجب الادا زائد رقومات کسی بھی قانون، ضابطہ اعلامیہ یا حکم کے تحت جو لاگو کیے گئے ہیں وہ اس قانون کے آغاز سے واجب الادا ہونگے اور یہ محصولات، اُجرت، چُونگی اور زائد رقومات مکمل مالی سال سے تعلق رکھتے ہیں، تخفیفی ۱۹۷۴-۱۹۷۳ء کے مالی سال ہم مقدار تخفیف کے پہلے لاگو ہوگا۔

طاقت کو استعمال کرنے کا اختیار وغیرہ

۵۔ جہاں کسی قانون، ضابطہ، اعلامیے یا حکم کے تحت کوئی طاقت، خدمت / فرض منصبی یا ڈیوٹی کو ادا کرنا ہو یا سبکدوش ہونا ہو کسی شخص یا عہدہ دار نے تو اسی طاقت، فرض منصبی یا ڈیوٹی کو ایسا شخص یا عہدہ دار اسی طرح استعمال کرے گا جیسے کہ حکومت سرکاری گزٹ / جریدے میں تعینات کرے گی۔

محصولات وغیرہ کی تشخیص، جمع اور وصولی

۶۔ جہاں کسی قانون، ضابطہ، اعلامیہ یا حکم کے تحت کوئی طریقہ کار محصول، فیس، ڈیوٹی، چُونگی یا زائد رقومات کی تشخیص، جمع اور وصولی کا مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا تو ایسا محصول، اُجرت، ڈیوٹی، چُونگی یا زائد رقم کی تشخیص، جمع اور وصولی اسی انداز جیسے حکومت سرکاری گزٹ / جریدے میں شائع کرے گی۔

۷۔ (۱) اگر اس قانون / ضابطہ کے نفاذ کے فوراً بعد کسی متذکرہ علاقہ جات میں کوئی قانون رسم یا رواج جو کہ قانون کی حیثیت رکھتا ہو اور قانون سے مطابقت رکھتا ہو اس ضابطے کے تحت ان علاقہ جات پر لاگُو / نافذ ہوتے ہوں تو ایسا قانون رسم یا رواج اس قانون / ضابطہ کے نفاذ پر ان علاقہ جات سے ترک ہو جائیں گے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں اثر نہیں کرے گا۔

(اَ) گذشتہ عمل اثر کسی بھی ایسے قانون رسم یا رواج؛ یا

(ب) کسی محصول کی وصولی اُجرت، ڈیوٹی، چُونگی یا زائد رقوم کی وصولی کسی قانون رسم یا رواج یا اس ضابطہ کے نفاذ سے پہلے اور کوئی ایسا محصول، اُجرت، ڈیوٹی، چُونگی یا زائد رقوم بھی قابلِ وصولی ہونگے اگر ذیلی دفعہ (۱) کا نفاذ نہ ہوا ہو؛ یا

(ج) کوئی جُرمانہ، ضبط شدہ چیز یا سزا جو کسی جُرم کی وجہ سے کسی ایسے قانون، دستاویز رسم یا رواج؛ یا

(د) کوئی تفتیش، کاروائی یا دادرسی کسی ایسے جُرمانہ، ضبطگی یا سزا اور کوئی ایسی تفتیش، کاروائی یا دادرسی کی جا سکتی ہے جاری اور لاگو ہو گی اور ایسا جُرمانہ، ضبطگی یا سزا اس طرح نافذ ہو گی جیسی کہ ذیلی دفعہ (۱) کے نفاذ سے پہلے۔

شیڈول

[ملاحظہ کیجئے دفعہ

نمبر شمار	قوانین	استثنیٰ
۱	۲	۳

۱ کورٹ فیس ایکٹ ۱۸۷۰ء (ایکٹ نمبر VII آف ۱۸۷۰ء)

۲ قانون معاہدہ، ۱۸۷۲ء (ایکٹ نمبر IX آف ۱۸۷۲ء)

۳ نہری اور نکاسی آب کے نظام کا قانون ۱۸۷۳ء (ایکٹ آف ۱۸۷۳ء)

۴ افیون ایکٹ ۱۸۷۸ء (ایکٹ نمبر I آف ۱۸۷۸ء)

۵ -----------

۶ املاک کی منتقلی کا قانون، ۱۸۸۲ء (ایکٹ نمبر IV آف ۱۸۸۲ء)

۷ اراضی کی بہتری کیلئے قرضہ جات کا قانون، ۱۸۸۳ء (ایکٹ نمبر XIX آف ۱۸۸۳ء)

۸ قانون مختص کرنے مالیت دعویٰ ۱۸۸۷ء (ایکٹ نمبر VII آف ۱۸۸۷ء)

۹ قانونی ولی اور ولایت ایکٹ ۱۸۹۰ء (ایکٹ نمبر VIII آف ۱۸۹۰ء)

۱۰ حصول اراضی قانون ۱۸۹۴ء (ایکٹ نمبر I آف ۱۸۹۴ء)

۱۱ قانون جیل خانہ جات ۱۸۹۴ء (ایکٹ نمبر IX ۱۸۹۴ء)

۱۲ اصلاحی اداراتی قانون ۱۸۹۷ء (ایکٹ نمبر VIII ۱۸۹۷ء)

۱۳ محصول کی مالیت کا قانون (ایکٹ نمبر II ۱۸۹۹ء)

۱۴ قیدیوں کا قانون ۱۸۹۹ء

۱۵ قانون میعاد ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر XVI آف ۱۹۰۸ء)

۱۶ قانون رجسٹریشن ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر IX آف ۱۹۰۸ء)

۱۷ قانون فاتر العقل ۱۹۱۲ء (ایکٹ نمبر IV آف ۱۹۱۲ء)

۱۸ پنجاب جنگل (لکڑی کی فروخت) ایکٹ ۱۹۱۳ء (پنجاب ایکٹ نمبر III آف ۱۹۱۲ء)

۱۹ قیدیوں کے اچھے کردار پر آزمائشی رہائی کا قانون ۱۹۲۶ء (ایکٹ نمبر X ۱۹۲۶ء)

۲۰ قانون جنگل ۱۹۲۷ء (ایکٹ نمبر XVI آف ۱۹۲۷ء)

نمبر شمار	قوانین	استثنیٰ
۱	۲	۳
۲۱	---------	
۲۲	خیبر پختونخوا امتناعی حکم قانون ۱۹۳۸ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XI ۱۹۳۸ء)	
۲۳	خیبر پختونخوا کے درختوں اور زیرِ شجری پودے کا قانون ۱۹۴۹ (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر vii آف ۱۹۴۹ء)	
۲۴	خیبر پختونخوا قانون شفع ۱۹۵۰ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XIV ۱۹۵۰ء)	
۲۵	مغربی پاکستان تفریحی ڈیوٹی ایکٹ ۱۹۵۸ء (ڈبلیو پی ایکٹ نمبرX ۱۹۵۸ء)	
۲۶	مغربی پاکستان کاشتکار قرضہ جات قانون ۱۹۵۸ء (ڈبلیو پی ایکٹ نمبر VII آف ۱۹۵۸ء)	
۲۷	مغربی پاکستان کا غذائی اشیاء کی روک تھام کا قانون ۱۹۵۸ء (ڈبلیو پی ایکٹ نمبر XX آف ۱۹۵۸ء)	
۲۸	مغربی پاکستان کے موٹر گاڑیوں کے محصول کا قانون ۱۹۵۸ء (ڈبلیو پی ایکٹ نمبر XXXII آف ۱۹۵۸ء)	
۲۹	مغربی پاکستان غنڈوں کی روک تھام کا صدارتی حکم نامہ ۱۹۵۹ء (ڈبلیو پی صدارتی حکم نامہ نمبر XXV آف ۱۹۵۸ء)	
۳۰	مغربی پاکستان شارع عام صدارتی حکم نامہ ۱۹۵۹ء (ڈبلیو پی حکم نامہ XXV آف ۱۹۵۹ء)	
۳۱	مغربی پاکستان جنگلی زندگی کے تحفظ کا صدارتی حکم / آرڈیننس ۱۹۵۹ء (ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر VI آفر ۱۹۵۹ء)	
۳۲	مغربی پاکستان انسداد افیون نوشی آرڈیننس ۱۹۶۰ء (ڈبلیو پی آرڈیننس نمبرII آف ۱۹۶۰ء)	
۳۳	مغربی پاکستان خاص غذا آرڈیننس ۱۹۶۰ء (ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر VII آف ۱۹۶۰ء)	
۳۴	مغربی پاکستان کے نقص عامہ کی نگہداشت کا حکم صدارتی حکم نامہ	

نمبر شمار	قوانین	استثنیٰ
۱	۲	۳
	۱۹۶۰ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر XXXI آف ۱۹۶۰ء)	
۳۵	مغربی پاکستان جواء کی روک تھام کا صدارتی حکم نامہ ۱۹۶۱ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر I آف ۱۹۶۱ء)	
۳۶	-------------	
۳۷	مغربی پاکستان ماہی گیری کا صدارتی حکم نامہ ۱۹۶۱ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر I آف ۱۹۶۱ء)	
۳۸	--------------	
۳۹	مغربی پاکستان کے سڑکوں اور پلوں محصول راہداری کا صدارتی حکم نامہ ۱۹۶۲ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر VIII آف ۱۹۶۲ء)	
۴۰	مغربی پاکستان کا مالیاتی قانون ۱۹۶۳ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر IX آف ۱۹۶۳ء)	سوائے سیکشن ۳ سے ۱۳ اور ۱۵
۴۱	مغربی پاکستان مالیاتی قانون ۱۹۶۴ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر XXXIV آف ۱۹۶۴ء)	سوائے سیکشن ۳ سے ۹ تک
۴۲	مغربی پاکستان مالیاتی قانون ۱۹۶۵ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر I آف ۱۹۶۵ء)	سوائے سیکشن ۳ سے ۹ تک
۴۳	مغربی پاکستان مالیاتی قانون ۱۹۶۶ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر I آف ۱۹۶۶ء)	سوائے سیکشن ۳ سے ۸ تک
۴۴	مغربی پاکستان مالیاتی قانون ۱۹۶۷ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر IV آف ۱۹۶۷ء)	سوائے سیکشن ۳ سے ۶ تک
۴۵	مغربی پاکستان مالیاتی قانون ۱۹۶۸ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر III آف ۱۹۶۸ء)	سوائے سیکشن ۳ سے ۵ تک
۴۶	-------------	
۴۷	مغربی پاکستان کا مالیاتی صدارتی حکم نامہ ۱۹۶۹ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر VII آف ۱۹۶۹ء)	سوائے سیکشن ۲ سے ۵ تک
۴۸	مغربی پاکستان (خیبر پختونخوا) مالیاتی صدارتی حکم نامہ ۱۹۷۰ء(ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر XXIII آف ۱۹۷۰ء)	سوائے سیکشن ۲ تا ۵ تک

نمبر شمار	قوانین	استثنیٰ
۱	۲	۳
۴۹	(خیبر پختونخوا) مالیاتی صدارتی حکم نامہ۱۹۷۱ء(خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبرIV آف ۱۹۷۱ء)	سوائے سیکشن ۲ تا ۶ تک
۵۰	خیبر پختونخوا مالیاتی قانون ۱۹۷۲ء(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VI ۱۹۷۲ء)	
۵۱	قانون ضابطہ فوجداری (ترامیم) ۱۹۷۳ء(ایکٹ نمبر VI آف ۱۹۷۳ء)	
۵۲	خیبر پختونخوا مالیاتی قانون ۱۹۷۳ء(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XII آف ۱۹۷۳ء)	
۵۳	------------------	